

## 136269 - لکھڑا پن اور وسوے میں بنتلا شخص سے شادی کرنا

سوال

میری عمر پچھیں برس سے اور ایک برس سے میری منگی ہو چکی ہے وہ لکھڑا مجھ سے ایک برس بڑا ہے، اور پو مگر منگ انجینٹر ہے، میری مشکل کے دو حصے ہیں:

پہلا حصہ :

اس نوجوان میں پیدائشی اور رورائی نقش پایا جاتا ہے کہ ایک پاؤں سے لکھڑا ہے اور شدید لکھڑا پن ہے، ابتداء میں تو میں نے اس عیب کی کوئی پرواہ نہ کی، لیکن اب محسوس کرنے لگی ہوں کہ یہ عیب میرا اس کے ساتھ تعلقات پر اثر انداز ہو گا، لیکن اس کی جانب سے مجھ میں ہر روز دچھپی بڑھ رہی ہے اور تعلقات گھرے ہوتے جا رہے ہیں۔

وہ ایک دیندار نوجوان ہے، اور اپنے کام میں اللہ سے ڈر اور تقوی اختیار کرتا ہے، اور بہت سارے امور میں عدل کرنے کی کوشش کرتا ہے، اور کسی پر ظلم نہیں کرتا، لیکن اسے زندگی کا بہت کم تجربہ ہے، اس لیے کہ اپنے کی بنی پر اس کے والدین نے اسے گھیر رکھا ہے۔

لیکن وہ خود اپنے آپ کو تبدیل کرنے کی کوشش کر رہا ہے اور مستقل طور پر اپنے معاملات کو دیکھتا ہے، حتیٰ کہ بعض اوقات تو مجھ سے دریافت کرتا ہے کہ ٹھیک اس نے صحیح جواب دیا، اور کیا اس طرح صحیح تھا؟

دوسرہ حصہ :

میرے قسم کا دوسرا حصہ یہ ہے کہ اس نے نوجوان نے منگنی کے بعد مجھے بتایا کہ وہ پریشانی اور وسوے کا شکار رہتا ہے، خاص کروضوء اور طمارت میں، حتیٰ کہ میں منٹ تک وضوء ہی کرتا رہتا ہے، اور پریشانی اتنی ہوتی ہے کہ بعض اوقات تو اسے اپنی زندگی بھی اچھی نہیں لگتی، اور سمجھتا ہے کہ زندگی کا کوئی فائدہ نہیں، اور جب یہ پریشانی ختم ہو جاتی ہے تو وہ پھر اپنی حالت میں واپس آ جاتا ہے۔

اور بعض اوقات اسے دوائی کھانی پڑتی ہے، لیکن اب ایک برس سے وہ دوائی نہیں کھارہا، لیکن اس میں کچھ لمبائی اشیاء بھی پائی جاتی ہیں؛ وہ بہت اچھا اور کریم ہے، عدل کرنے والا ہے ظلم پسند نہیں کرتا، اور دیندار ہے، میرے خیال میں وہ میرے متعلق اللہ کا تقوی اختیار کریگا، اور اس دوسروں کی رائے سننے پر بہت قدرت حاصل ہے، اور ممکن ہے کہ دلائل ہوں تو وہ مطمئن بھی ہو جائے۔

لیکن وہ شخصیت کے اعتبار سے کمزور اور ضعیف ہے اور بہت صراحت کرنے والا ہے، اور قابل احترام خاندان سے تعلق رکھتا ہے، لیکن وہ یہ چاہتا ہے کہ شادی میں والد صاحب اسے جو مال دیں وہ شادی کے بعد سارا واپس کریگا، کیونکہ اس مال میں شک ہے، کیونکہ وہ رقم بناک میں رکھی گئی ہے، اب ہم شادی کی تیاری کر رہے ہیں، مجھے یہ معلوم نہیں ہو رہا کہ آیا میرا یہ اختیار صحیح ہے یا نہیں؟

اور کیا میں اس کے ساتھ زندگی بسر کر سکوں گی، اور اس کے اثر انداز ہوتے بغیر اپنے ملنے والوں سے تعلقات رکھ سکوں گی یا نہیں؟

میں اس موضوع کو دو طرح سے دیکھ رہی ہوں: ایک تدوینی اعتبار سے اور دوسرا دنیاوی اعتبار سے.

دوینی اعتبار سے اس طرح کہ: میں کسی ایسے شخص کو چاہتی ہو جو میرے متعلق اللہ سے ڈرے اور تقوی اختیار کرے اور میں اس کی زندگی میں اس کی مدد و معاون بنوں، خاص کر جب مجھے وہ یہ کہہ رہا ہے کہ جب سے میری اس کے ساتھ پہچان ہوئی ہے اس وقت سے اس میں بہت تبدیلی پیدا ہوئی ہے۔

اور دنیاوی اعتبار سے یہ کہ: میں کسی ایسے شخص کے ساتھ زندگی بسر کرنا چاہتی ہوں جس کے ساتھ رہتے ہوئے مجھے شرم محسوس نہ ہو، یہ علم میں رہے کہ وہ مجھے بہت زیادہ چاہتا ہے، اس کی زندگی میں آنے والی لڑکی میں ہی ہوں، وہ ہمیشہ مجھے یہی کہتا ہے کہ: وہ بہت سارے نفیاقی مراحل سے گزر آ رہے، چاہے کلاس میں دوسرے لڑکے ہوں وہ لڑکے اس کے ساتھ کھلینے کے لیے تیار نہیں ہوتے تھے یا پھر دوسرے لوگ۔

اس کے نتیجے میں اس کا کوئی دوست نہیں، اب تک سوائے ایک کے کوئی اور دوست نہیں ہے، وہ بھی اس کا بھاگزاد بھائی ہے، وہ اس پر تیار ہے کہ میری سیلیوں کے خاوندوں کے ساتھ دوستی لگائے، اور اپنے ساتھ کام کرنے والوں کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔

اب تو وہ نظم و ضبط اختیار کرنے لگا ہے، اور اس کی زندگی قابلِ اعتماد بن رہی ہے، میرے ساتھ اس کا تعلق گمراہ ہو چکا ہے، اور اس سوچ پر کہ میری زندگی میں آنے والائیہ پہلا نوجوان ہے، اس سے قبل میں نے کسی لڑکے سے بات چیت نہیں کی، اور نہ ہی کسی سے تعلق قائم کیا ہے، برائے مہربانی آپ مجھے معلومات فراہم کریں۔

### پسندیدہ جواب

اس نوجوان سے شادی کرنے یا نہ کرنے کا معاملہ آپ کے ذمہ ہے، اور اس میں آپ نے ہی فیصلہ کرنا ہے، کیونکہ اس کی مکمل حالت تو آپ ہی جانتی ہیں، اور اس کے واقع سے آپ بانجھریں، اور یہ چیز آپ پر منحصر ہے کہ آپ اس کی بیماری اور اس کے تصرفات کو کہاں تک برداشت کر سکتی ہیں یا نہیں، آپ کا اس کے بارہ میں باریک بینی سے دقیق اوصاف بیان کرنا، اور اس کی حالت و واقع کو بیان کرنے سے معاملہ بالکل واضح ہو جاتا ہے، اس لیے فیصلہ آپ نے ہی کرنا ہے۔

لیکن یہاں ہم آپ کی دو چیزوں پر تنبیہ کرنا چاہتے ہیں:

اول:

رہا مسلکہ لنگڑا پن کا جس میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اسے بنتلا کر رکھا ہے، یہ کوئی ایسا معاملہ نہیں جس کی طرف التفاکیر کیا جائے، یہ بہت آسان ہے، خاص کر جب اس شخص میں اچھی صفات پانی جاتی ہیں، بلکہ بہت سارے سلف علماء کرام بھی لنگڑا پن میں بنتلا تھے، اور وہ امام و فتحاء اور زہراء کے مرتبہ پر تھے، بلکہ مجاهد بھی تھے، لیکن اس کے باوجود ان کے اس عیب نے اللہ تعالیٰ کے ہاں ان کے مقام و مرتبہ میں کمی نہ کی، اور نہ ہی لوگوں میں ان کا مقام و مرتبہ کم ہوا۔

ان لوگوں میں درج ذیل افراد شامل تھے:

1 عمرو بن جموع انصاری صحابی رسول تھے.

2 زینہ بن عبد اللہ بن اسامة بن الحادیلیشی، یہ اہل مدینہ میں سے ہیں اور امام زہری سے روایت کرتے ہیں، اور ان سے امام مالک، لیث بن سعد، اور ابن حییہ رحمہ اللہ روایت کرتے ہیں،  
(139) بجزی میں فوت ہوئے، ان کی کنیت ابو عبد اللہ تھی۔

دیکھیں: الشفافات لابن جبان (7/617).

3 علمتہ بن قیس بن عبد اللہ

امام ذہبی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

یہ عراق کے فقیہ امام ابو شبل النجاشی الکوفی میں۔

یہ فقیہ اور نیک و صاحب امام تھے، قرآن مجید بہت ابھی آواز سے پڑھتے تھے، جوان سے منتول کیا جاتا ہے اس میں ثبت ہیں، صاحب نحیر و درع ہیں، یہ طریقہ و فضل و صفات میں ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مشاہد تھے، اور لٹکڑے تھے۔

دیکھیں: تذكرة الحفاظ للذہبی (1/39).

4 الشاہد موسی بن نصیر ابو عبد الرحمن.

ابن عساکر رحمہ اللہ کہتے ہیں:

انہوں نے اندلس فتح کیا، اور یہ لٹکڑے تھے۔

دیکھیں: تاریخ دمشق (61/212).

امام ذہبی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

یہ بڑی پختہ رائے والے، اور خوفناک قسم کے لٹکڑے تھے۔

دیکھیں: سیر اعلام النبلاء (4/497).

ان کے علاوہ بہت زیادہ اہل علم و اطاعت و زہد اور قائد و مجاہد تھے۔

اس کے باوجود اگر آپ دیکھیں کہ یہ عیب آپ کے تلقفات پر اثر انداز ہو گا، تو اس سلسلہ میں فیصلہ آپ کے سپرد ہے، اور منگنی ختم کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

دوم:

رہا شدید و سو سے کی بیماری کا تو یہ بیماری ہو سکتا ہے بڑھ کر طہارت سے نماز اور پھر شادی اور یہ ایک ایسا معاملہ ہے جو آپ کی زندگی اجیرن کر دیگا، تو اس طرح نہ تو آپ شادی کی نعمت پا سکیں گی، اور نہ ہی استقرار ہو گا۔

بھی بیان کر رکھے ہیں کہ اس قسم کا و سو سے حیات زوجت پر اثر انداز ہو سکتا ہے، اس طرح نہ تو یہ اپنی اصل پر قائم رہے گی اور یہ نفرت کا باعث بننے والے عیوب میں شامل ہو گا، اس کی تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (96273) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں۔

اس و سو سے کا علاج ذکر و اذکار اور اللہ کی اطاعت کرنا اور و سو سے کی طرف دھیان نہ دینا، اور بعض اوقات ماہر نفیات سے رابطہ کرنا ہو گا۔

مزید آپ سوال نمبر (39684) اور (41027) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں۔

اس بنا پر ہم آپ کو یہ تجویز دیتے ہیں کہ آپ اس کا نفیاتی علاج شروع کر دیں، اور آپ اس کی اس کے ساتھ کھڑی ہوں اور اسے دلیری دیں، اور رخصتی میں تاخیر کریں حتیٰ کہ اللہ کے فضل و کرم سے اس کے برے اثرات ختم ہو جائیں اور آخر میں ہم اس پر متنبہ کریں گے کہ :

منگیتر اپنی منگیتر کے لیے اجنبی مرد کی خیلت رکھتا ہے اس سے اس کے ساتھ خلوت کرنا، اور مصافحہ کرنا جائز نہیں اور نہ ہی وہ بغیر پرده کے سامنے آسکتی ہے۔

اور جب اس کے ساتھ بیٹھنے کی ضرورت پیش آئے تو اس وقت آپ کا کوئی محروم ساتھ ہونا ضروری ہے۔

اللہ تعالیٰ سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو دنیا و آخرت کی سعادت مندی نصیب فرمائے۔

واللہ اعلم۔